www.aakhiratkatohfa.com

اشاعت نمبر: ٦١٢

باسمہ تعالیٰ

''میری باتیں پہنچاؤ، اگرچہ ایک ہی بات ہو'' (حدیث شریف)

اَعمالِ آخرت

عظیم فضیلت والے اعمال

نظرِثانی عبدالعزیز فلاحی

شعبۂ نشرواشاعت

دارالعلوم عربیہ اسلامیہ بھروچ محمود نگر کنتھاریہ

ضلع بھروچ گجرات (الہند) پن: ٣٩٢٠١٥

www.aakhiratkatohfa.com

www.aakhiratkatohfa.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب : **اَعمالِ آخرت**
(عظیم فضیلت والے اعمال)

نظر ثانی : عبدالعزیز فلاحی

اشاعت نمبر : ۶۱۲

کل صفحات : ۱۲۰، اعلیٰ طباعت خوبصورت جلد

طبع اول : ہجری: ۱۴۴۱ھ عیسوی: ۲۰۱۹ء

تعداد : ۱۱۰۰

ہدیہ :

شعبۂ نشرواشاعت

دارالعلوم عربیہ اسلامیہ بھروچ محمود نگر کنتھاریہ ضلع بھروچ گجرات (الہند)

PUBLICATION DEPARTMENT
DARUL ULOOM BHARUCH, MAHMOOD NAGAR
AT. & PO. KANTHARIA - 392015
TA. & DOST. BHARUCH (GUJ - INDIA)
TEL: 02642-257086, FAX: 02642-257480

www.aakhiratkatohfa.com

فہرست مضامین

www.aakhiratkatohfa.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتہائی مختصر وقت (تقریباً پانچ منٹ) میں قیامت تک ایک ارب اڑسٹھ کروڑ (۱۶۸۰۰۰۰۰۰۰) نیکیاں حاصل کرنے کا مسنون عمل

حدیث: حضرت عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا؛ حضرت موسیٰ ابنِ عمران علیہ السلام کی حضرت جبرئیل علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو دریافت فرمایا جو شخص آیۃ الکرسی اتنی اتنی مرتبہ پڑھے اس کے لئے کیا اجر ہے؟ تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اجر کی نوعیت بیان فرمائی لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام (اتنی مرتبہ پڑھنے کی) طاقت نہیں رکھتے تھے، چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے اس (اجر وثواب) سے عاجز وکمزور نہ فرما۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام دوبارہ تشریف لائے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا، آپ کا رب آپ کو فرماتا ہے کہ جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ کلمات کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُقَدِّمُ اِلَیۡكَ بَیۡنَ یَدَیۡ کُلِّ نَفَسٍ وَّ لَمۡحَةٍ وَّ لَحۡظَةٍ وَّ طَرۡفَةٍ یَّطۡرِفُ بِھَا اَھۡلُ السَّمٰوٰتِ وَاَھۡلُ الۡاَرۡضِ فِیۡ کُلِّ شَیۡءٍ ھُوَ فِیۡ عِلۡمِكَ کَائِنٌ اَوۡ قَدۡ کَانَ، اُقَدِّمُ اِلَیۡكَ بَیۡنَ یَدَیۡ ذٰلِكَ کُلِّهٖ۔

www.aakhiratkatohfa.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرہ۲:۲۵۵)

تو رات دن میں چوبیس گھنٹے ہیں، ان میں ہر گھنٹہ میں اس بندہ کی طرف سے ''سات کروڑ'' (۷۰۰۰۰۰۰۰) نیکیاں میرے پاس پہونچتی رہیں گی صور پھونکے جانے کے دن (قیامت) تک اور فرشتے ان نیکیوں کو لکھنے میں مشغول رہیں گے۔

دعاء کا ترجمہ: اے اللہ! ہر لمحہ، ہر گھڑی اور ہر پل میں اہل آسمان و زمین جو پل پل گذار رہے ہیں اور ماضی میں اور مستقبل میں جس قدر لمحات وہ گزارے اس قدر آپ کے روبرو میں آیۃ الکرسی پڑھتا ہوں۔

(الحکیم عن ابن عباسؓ، کنز العمّال: ۱۳۱/۲، ۱۳۲، ح: ۳۴۶۸)

نوٹ: ۱ارب ۶۸ کروڑ = 1.68 BILLION

۷ کروڑ = 70 MILLION

www.aakhiratkatohfa.com

شب قدر کے برابر ثواب

فضیلت: قرآنِ کریم کے فرمان کے مطابق شبِ قدر میں عبادت کرنے کا ثواب ایک ہزار (۱۰۰۰) مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ایک ہزار (۱۰۰۰) مہینوں کی تیس ہزار (۳۰۰۰۰) راتیں ہوتی ہیں اور سالوں کی تعداد تراسی (۸۳) سال، چار مہینہ ہوتے ہیں، جو صرف اللہ تعالیٰ کا انعام ہی انعام ہے، اور پھر اللہ تعالیٰ کی رحمت کی کوئی حد نہیں، اس وجہ سے اگر اللہ تعالیٰ کسی دوسرے عمل پر بھی شبِ قدر جتنا ثواب عطا کرے تو اس کی رحمت کے خزانہ میں تو کچھ بھی کمی ہونے والی نہیں، جیسے کہ مندرجہ ذیل کلمات ''تین مرتبہ'' پڑھنے سے ''شبِ قدر کے'' برابر ثواب ملتا ہے آپ بھی اسے زبانی یاد کر کے اتنا عظیم ثواب حاصل کر لیجئے۔

(کنز العمّال: ۲/۲۲۶)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

سورۂ انعام کی ابتدائی تین آیتیں پڑھنے کی فضیلت

چالیس ہزار (۴۰۰۰۰) فرشتے ''قیامت'' تک۔۔۔

(۱) **حدیث:** حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ''سورۂ انعام کی'' ابتدائی ''تین آیتیں'' پڑھے گا تو اس

www.aakhiratkatohfa.com

کے لئے ''چالیس ہزار'' (۴۰۰۰۰) فرشتے ''قیامت'' تک عبادت کرتے رہیں گے۔ ان کی عبادتوں کا پورا ثواب ان آیتوں کے پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا، مزید برآں ایک فرشتہ ساتویں آسمان سے گرز لے کر اُترتا ہے، جب شیطان ان آیتوں کے پڑھنے والے کے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے تب وہ فرشتہ اس گرز سے شیطان کو مارتا ہے جس کی وجہ سے اس پڑھنے والے اور شیطان کے درمیان ستر (۷۰) پردے حائل ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان آیتوں کے پڑھنے والے سے فرمائیں گے: تو میرے سایہ تلے چل، میرے سایہ کے سوا آج کوئی سایہ نہیں، جنّت کے پھل کھا، میرے حوضِ کوثر سے پانی پی، سلسبیل کی نہر میں غسل کر، تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب۔'' (حاشیۃ الصاوی علیٰ تفسیر الجلالین ۲/ ۱۶۴)

(۲) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۂ انعام کی یہ تین آیتیں صبح پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ ''ستر ہزار'' (۷۰۰۰۰) فرشتے اس کی حفاظت کے لئے مقرر فرمائے گا اور ساتویں آسمان سے ایک فرشتہ اپنے ساتھ لوہے کا ہتھوڑا لے کر اترے گا، جب کبھی شیطان اس کے دل میں کوئی برائی پیدا کرنا چاہے گا تو وہ اس ہتھوڑے سے اس کی پٹائی کرے گا، اور پڑھنے والے اور شیطان کے درمیان ''ستر ہزار'' (۷۰۰۰۰) پردے حائل ہوں گے، مزید برآں قیامت کے دن اس پڑھنے والے کا کوئی حساب یا عذاب نہیں ہوگا۔

(روح البیان جلد ۳)

40 THOUSAND = ۴۰ ہزار

70 THOUSAND = ۷۰ ہزار

www.aakhiratkatohfa.com

سورۂ انعام کی ابتدائی تین آیتیں یہ ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱﴾ ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّی عِنۡدَہٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۲﴾ وَ ہُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ یَعۡلَمُ سِرَّکُمۡ وَ جَہۡرَکُمۡ وَ یَعۡلَمُ مَا تَکۡسِبُوۡنَ ﴿۳﴾ (الانعام ۶: ۳، پارہ ۷)

سورۂ الٓمٓ سجدہ کی فضیلت

(۱) ایک روایت میں ہے کہ جس نے تبارک الذی (پ ۲۹) اور الم سجدہ (پ ۲۱) کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔

(۲) ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لئے عبادت لیلۃ القدر کی برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔ (فضائلِ اعمال، فضائلِ قرآن ص ۵۳)

فائدہ: رمضان المبارک کی راتوں میں سے ایک رات شب قدر کہلاتی ہے جو بہت ہی برکت اور خیر کی رات ہے، کلام پاک میں اس کو

www.aakhiratkatohfa.com

ہزار(۱۰۰۰)مہینوں سے افضل بتلایا ہے، ہزار(۱۰۰۰)مہینہ کے تراسی (۸۳)برس چار(۴)ماہ ہوتے ہیں، خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو اس رات کی عبادت نصیب ہوجائے کہ جو شخص اس ایک رات کو عبادت میں گذاردے اس نے گویا تراسی برس چار ماہ سے زیادہ زمانہ کو عبادت میں گذاردیا اور اس زیادتی کا بھی حال معلوم نہیں کہ ہزار مہینہ سے کتنے ماہ زیادہ افضل ہے، اللہ جل شانہ کا حقیقۃً بہت ہی بڑا انعام ہے کہ قدردانوں کے لئے یہ ایک بے نہایت نعمت مرحمت فرمائی۔

خلاصہ یہ ہے کہ جس شخص نے یہ دونوں مبارک سورتیں پڑھی تو اس کے نامۂ اعمال میں شب قدر کی عبادت جتنا ثواب لکھا جائے گا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں روزانہ ان سورتوں کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

۱۰۰۰مہینہ=1000 MONTHS

ستر ہزار(۷۰۰۰۰)فرشتے قیامت تک استغفار کریں گے

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مندرجہ(صفحہ ۹)کلمات پڑھ کر جو شخص اللہ سے جو بھی دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔اس شخص کے اعمال نامہ میں ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس شخص کے لئے اللہ تعالیٰ ''ستر ہزار''(۷۰۰۰۰)فرشتوں کو مقرر کرے گا، جو''قیامت'' تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(طبرانی)

۷۰ہزار=70 THOUSAND

www.aakhiratkatohfa.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّعَظَمَتِہٖ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِّعِزَّتِہٖ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِّمُلْکِہٖ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اِسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِہٖ ط

(طبرانی)

جنازہ دیکھ کر دعا پڑھنے پر بے حساب ثواب

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ جو شخص جنازہ دیکھ کر مندرجہ ذیل کلمات پڑھے تو پڑھنے کے روز سے لے کر ''قیامت'' تک ''روزانہ'' اس کے لئے بیس (۲۰) نیکیاں لکھی جایا کریں گی۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، صَدَقَ اللّٰہُ ، ھٰذَا مَا وَعَدَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ ،
اَللّٰھُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَّ تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سچا ہے، یہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا وعدہ ہے۔ اے اللہ! ہمارے ایمان اور تسلیم کو اور بڑھا دے۔

(موت کی تیاری: ص: ۱۰۱، مصنف: حضرت مولانا پیر ذوالفقار نقشبندی صاحب مدظلّہ)

ذرا سوچو! اتنا عظیم ثواب حاصل کرنے کا کیسا عجیب نسخہ ہے ایک دن کی ۲۰ ربیس نیکیوں کے حساب سے کم از کم پچاس سال کی نیکیوں کو شمار کیا جائے تو تین لاکھ پینسٹھ ہزار (۳۶۵۰۰۰) نیکیاں بنتی ہیں، مگر یہ فضیلت تو قیامت تک کے سالوں کی ہے، اللہ ہی جانتا ہے کہ قیامت آنے میں کتنے سال باقی

www.aakhiratkatohfa.com

ہیں؟ مزید برآں یہ تو ایک ہی مرتبہ پڑھنے کا اتنا زیادہ ثواب ہے۔ لیکن اگر ہر ایک جنازہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھی جائے تو بے حساب نیکیاں ملتی رہیں گی؟ اللہ تعالیٰ کے خزانہ میں کوئی کمی نہیں، وہ بڑا سخی اور مہربان ہے۔

مغفرت حاصل کرنے کا آسان عمل

جو شخص نماز سے فراغت پر صرف ''تین مرتبہ'' یہ مختصر کلمہ کہہ لے، تو وہ اپنی جگہ سے اس حال میں اٹھے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

ترجمہ: پاک ہے خدائے بزرگ و برتر، تعریف اسی کے لئے ہے، نہیں ہے کوئی طاقت وقوت سوائے اللہ کے۔ (ابن السنی، کنز العمال، زادِ مومن: ۳۲۴)

میری رحمت میرے غصہ پر غالب ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق پیدا کرنے کا فیصلہ کیا، تو اپنی کتاب میں (جو اللہ کے پاس محفوظ ہے) اپنے لئے لازم قرار دیا: ''بے شک میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی''۔ (مسلم شریف ۲/۳۵۶)

• • •

www.aakhiratkatohfa.com

طالب علم پر خرچ کرنے کا ثواب

''فضائل العلم والعلماء وغیرہ میں حدیث منقول ہے کہ ''جس نے کسی طالبِ علم کو ایک درہم دیا تو گویا اس نے راہ خدا میں جبل احد کے مثل بہترین سونا خیرات کیا۔'' (فتاویٰ رحیمیہ: ۶/۲، شمائل کبریٰ: ۵۸/۹)

دس کروڑ (۱۰۰۰۰۰۰۰۰) نیکیاں ملیں گی

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے ''رات کی عبادت میں'' مندرجہ ذیل کلمات کو پڑھا تو اسے ''دس کروڑ'' (۱۰۰۰۰۰۰۰۰) نیکیاں ملیں گی۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے اور ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔ اور نہیں ہے کسی میں کوئی طاقت اور نہیں ہے کسی میں کوئی قوت مگر اللہ ہی کی مدد سے۔

(مختصر قیام اللیل: ۴۷ (مرتب: مولانا امداد اللہ انور (استاذ جامعہ قاسم العلوم ملتان)،
ماخذ: ''اکابر کا مقام عبادت'': اکابر کی راتیں: ص: ۶۰)

۱۰ کروڑ= **100 MILLION**

نوٹ: رات کا وقت غروب آفتاب سے صبح صادق تک رہتا ہے۔

www.aakhiratkatohfa.com

www.aakhiratkatohfa.com

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ط
(نزہۃ المجالس)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ
النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضًا
لَا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ط (مسند احمد)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا
ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ، وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ
ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ط

www.aakhiratkatohfa.com

درودِ ابراہیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

جنتی بننے کا عمل: اذان کا جواب دینے کا ثواب

عَنْ عُمَرَ بْنِ خَطَّابٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
''اِذْقَالَ الْمُؤَذِّنُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ فَقَالَ اَحَدُکُمْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
ثُمَّ قَالَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَالَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
ثُمَّ قَالَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ قَالَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
ثُمَّ قَالَ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
ثُمَّ قَالَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
ثُمَّ قَالَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ قَالَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
ثُمَّ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِنْ قَلْبِہٖ دَخَلَ الْجَنَّۃَ''

حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤذن جب اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور تم میں سے کوئی شخص اس کے جواب میں دل سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے، پھر جب وہ (مؤذن) اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو وہ (سننے والا) شخص بھی اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے، پھر جب وہ (مؤذن) اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے تو وہ (سننے والا) شخص بھی اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے، پھر جب وہ (مؤذن) حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہے، تو وہ (سننے والا) شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے، پھر جب وہ (مؤذن) حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے، تو وہ (سننے والا) شخص لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے، پھر جب وہ (مؤذن) اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے، تو وہ (سننے والا) شخص بھی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے، پھر جب وہ (مؤذن) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے، تو وہ (سننے والا) شخص بھی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو وہ جنت میں جائے گا۔ (مسلم شریف ۲۸۹/۱)

www.aakhiratkatohfa.com

اذان سننے کے بعد اس دعا کو پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے گی

اذان کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

فضیلت: اذان سننے کے بعد اس دعا کو پڑھنے سے رسول اللہ ﷺ کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (مشکوۃ)

جب اذان کی آواز سنے تو یہ دعاء پڑھے گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ط

www.aakhiratkatohfa.com

www.aakhiratkatohfa.com

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں نے اللہ کو اپنا رب اور محمد کو اپنا رسول اور اسلام کو اپنا دین پسند کرلیا۔

فضیلت: جو شخص اذان کی آواز سننے پر یہ دعاء پڑھتا ہے تو اس شخص کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔ (مسلم، ترمذی شریف)

ایک کروڑ (۱۰۰۰۰۰۰۰) نیکیاں ۔۔۔

مَرْحَبًا بِالْقَائِلِيْنَ عَدْلًا
مَرْحَبًا بِالصَّلٰوةِ اَهْلًا وَّسَهْلًا

فضیلت: جب کوئی مؤذن کو اذان کہتے ہوئے سنے، اس وقت مذکورہ بالا کلمات پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے

ایک کروڑ (۱۰۰۰۰۰۰۰) گناہ معاف کریں گے،
ایک کروڑ (۱۰۰۰۰۰۰۰) نیکیاں دیں گے
اور ایک کروڑ (۱۰۰۰۰۰۰۰) درجات بلند کریں گے۔

(نزہۃ المجالس صفحہ: ۱۱۷، مفید دعاؤں کا گلدستہ صفحہ: ۹۸، اشاعت نمبر: ۳۵۸، دار العلوم کنتھاریہ)

۱ کروڑ = **10 MILLION**

www.aakhiratkatohfa.com

www.aakhiratkatohfa.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ وَ اِذَا تُلِیَتۡ عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُہٗ زَادَتۡہُمۡ اِیۡمَانًا وَّ عَلٰی رَبِّہِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ۚ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ؕ﴿۳﴾ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَہُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ وَ مَغۡفِرَۃٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ۚ﴿۴﴾ (الانفال ۸: ۲، ۳، ۴)

(۲) (کیونکہ) بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو وہ (آیتیں) ان کے ایمان کو اور زیادہ (مضبوط) کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ (۳) (اور) جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۴) (بس) سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں، ان کے لئے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور (ان کے لئے) مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔

• • •

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۲۰﴾ (التوبۃ ۹: ۱۲۰)

یقیناً، اللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (سورۂ توبہ: ۹، آیۃ نمبر: ۱۲۰)

• • •

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ، سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ ط

www.aakhiratkatohfa.com

نیک کام میں خرچ کرنے کا ثواب

نیک کام میں خرچ کرنے کا جو ثواب ملتا ہے اس کا دارومدار نیت پر ہے۔ اخلاص کے ساتھ اللہ کی راہ میں تھوڑا بھی خرچ کرنے کا ثواب بہت زیادہ ملتا ہے، اور اللہ تعالیٰ اخلاص کے مطابق اس کا ثواب بڑھاتے رہتے ہیں، جیسا کہ ایک دانہ میں سے سینکڑوں دانہ اگاتے ہیں، تو ادنی درجہ کے اخلاص والے کو دس گنا ثواب عطا فرمائیں گے، اور اخلاص جتنا زیادہ ہوگا اتنا ان کو سات سو/ ٧٠٠ گنا تک، بلکہ اللہ تعالیٰ چاہے تو اسے سات ہزار/ ٧٠٠٠ گنا تک ثواب عطاء کریں گے، یا اس سے بھی زیادہ اخلاص اور حالت کے موافق بدلہ عطا فرمائیں گے۔ اخلاص کے درجہ میں کمی بیشی کے اعتبار سے ثواب میں بھی کمی بیشی ہوتی ہے، جیسا کہ دس/ ١٠ روپیہ میں سے ایک روپیہ اور دس پیسہ میں سے ایک پیسہ دینے والا برابر نہیں۔ خلاصہ یہ کہ اللہ تعالیٰ خرچ کرنے والے کی حالت اور ذریعہ آمدنی کیسی ہے نیز اس کی اچھی بری نیت سے واقف ہونے کی وجہ سے ہر ایک کو اس کے مطابق ثواب عطا کریں گے۔ (سورۂ بقرۃ: آیت: ٢٦١ کی تفسیر)

رمضان المبارک میں نیکیوں کا اجر

رمضان المبارک میں ایک نفل کام کا ثواب غیر رمضان میں فرض ادا کرنے کے برابر ہے اور رمضان المبارک میں فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے مہینوں میں ستر (٧٠) فرائض ادا کرنے کے برابر ہے۔ (حدیث)

www.aakhiratkatohfa.com

ایک نیکی کا ثواب دس (۱۰) گنا سے
سات سو (۷۰۰) گنا تک اور مزید جتنا اللہ چاہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم جو بھی نیکی کرتا ہے اس کا اجر وثواب دس (۱۰) گنا سے سات سو (۷۰۰) گنا تک لکھا جاتا ہے (یعنی ایک نیکی کے بدلہ سات سو (۷۰۰) نیکیاں تک لکھی جاتی ہیں) اور جتنا مزید اللہ تعالیٰ چاہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مگر روزہ (سب نیکیوں سے منفرد ہے) اس کا تعلق خاص میرے ساتھ ہے اور اس کا بدلہ میں ہی عطا کروں گا کیونکہ بندہ نے کھانے پینے اور خواہشات کو میرے ہی لئے چھوڑا ہے۔ (مسلم، حدیث قدسی)

مسجد حرام (مکہ) میں نیکیوں کا ثواب

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مسجد حرام میں نماز ادا کرنے کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ، بزار)

مسجد حرام کی نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے (احمد، ابن حبان)

اللہ تعالی بہت زیادہ اور بہت عمدہ ثواب دینے والا ہے۔

۱ لاکھ= **100 THOUSAND**

www.aakhiratkatohfa.com

اچھے طریقہ سے روزہ رکھنے کا انعام
سو(۱۰۰) حوریں اور ایک بہت ہی بڑا محل

حدیث: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت ایک سال سے دوسرا سال (شروع ہونے) تک ماہ رمضان کے لئے سنورتی ہے اور حور بھی ایک سال کے شروع سے دوسرے سال کے شروع تک رمضان المبارک کے لئے سنورتی ہے، جنت کہتی ہے اے اللہ! میرے لئے اپنے بندوں میں سے اس مہینہ میں مکین مقرر فرمادے اور حوریں یہ دعا کرتی ہیں کہ اے اللہ ہمارے لئے اس مہینہ میں اپنے نیک بندوں میں سے خاوند مقرر فرما دے جن سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ہم سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے خود رمضان المبارک میں روزہ رکھا، کچھ کھایا پیا نہیں اور کسی مؤمن پر بہتان بھی نہیں لگایا اور اس روزہ کی حالت میں کوئی گناہ بھی نہیں کیا، تو اللہ تعالیٰ (روزہ کی) ہر رات میں سو(۱۰۰) حوروں سے اس کے نکاح فرمائیں گے اور اس کے لئے جنت میں لوءلوء، یاقوت، اور زبرجد کا محل بنائیں گے اگر تمام دنیا کو اس محل میں منتقل کردیا جائے تو یہ دنیا اس محل میں بکریوں کی جگہ جتنی نظر آئے گی۔

(البدور السافرہ (۲۰۴۷)، مسندِ ابی یعلی، معجم اوسط طبرانی، ابن عساکر)

۱۰۰ حوریں=100 HOORS

وہ اتنا بڑا محل ہوگا کہ اگر پوری دنیا اس محل میں رکھی جائے تو پوری دنیا اس میں اس طرح نظر آئے گی جیسے ایک بکری دنیا میں کھڑی نظر آتی ہے۔

(بیان مولانا طارق جمیل صاحب پاکستانی دعوت وتبلیغ کے ممتاز عالمِ دین)

خلاصہ: میرے بھائیوں! جب پوری دنیا کی اس محل میں یہ حیثیت ہے، جب روزہ پر یہ اجر ملے گا تو نماز تو روزہ سے افضل ہے اس کے پڑھنے پر اللہ کیا کیا عطا فرمائیں گے؟ اور جو شخص پورے دین پر عمل کرے گا تو اس کا تو پوچھیے ہی مت کہ اللہ کیا کیا عطا فرمائیں گے؟ کسی کے خیال میں بھی نہیں، اللہ پاک ہم سب کو اس کے دین پر مکمل عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نیکیاں ہی نیکیاں
رمضان کے ہر سجدہ کے عوض یاقوت احمر کا محل

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب رمضان المبارک کی اول شب ہوتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا حتیٰ کہ ماہِ رمضان کی آخری رات ہو جاتی ہے۔ اور کوئی مسلمان بندہ ایسا نہیں ہے جو رمضان کی کسی رات میں نماز ادا کرے مگر اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر سجدہ کے بدلہ میں ڈیڑھ ہزار (۱۵۰۰) نیکیاں لکھتے ہیں اور اس کے لئے (ہر سجدہ کے بدلہ) جنت میں سرخ یاقوت کا ایک محل بنایا جاتا ہے جس کے ستر ہزار

(۷۰۰۰۰) دروازے ہوں گے اس کے ہر دروازہ کا ایک سونے کا محل ہوگا جو یاقوت احمر سے جڑا ہوگا ، جب وہ یکم رمضان کا روزہ رکھتا ہے تو اس کے (گذشتہ سال کے) ایسے ہی ماہِ رمضان کے دن تک کے (سابقہ تمام صغیرہ) گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اسکے لئے روزانہ صبح کی نماز سے لے کر غروبِ آفتاب تک ستر ہزار (۷۰۰۰۰) فرشتے استغفار کرتے ہیں ۔اور اس کے لئے ہر اس سجدہ کے بدلہ میں جو اس نے ماہ رمضان میں رات کے وقت یا دن میں ادا کیا ہے ایک درخت عطا کرتے ہیں جس کے سایہ میں پانچ سو (۵۰۰) سال تک سوار چل سکتا ہے''۔

(شعب الایمان بیہقی وقال وقدروینافی الاحادیث المشھورۃ مایدل لھذا اولبعض معناہ،
رحمت کے خزانہ:ص:۲۸۱، ۲۸۲)

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کے ضمن میں تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ مشہور احادیث میں ہم نے کتنے ہی ایسے قطعات روایت کئے ہیں جو اس حدیث کی تائید کرتے ہیں یا اسکے بعض معنی کی تائید کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص رمضان المبارک میں روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر سجدہ کے بدلہ میں پندرہ سو (۱۵۰۰) نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور اس کے لئے جنت میں سرخ یاقوت کا ایک محل بنا دیتے ہیں''۔

(البدور السافرہ ۱۸۲۹، جنت کے حسین مناظر ۳۶۶)

۵۰۰ سال = 500 YEARS

www.aakhiratkatohfa.com

حورِعین سے نکاح کروایا جائے گا

(۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین کام ایسے ہیں کہ جو کوئی شخص ایمان کی حالت میں اسے کرے گا تو جنت کے جس دروازہ سے چاہے گا داخل ہو سکے گا اور حورِعین سے نکاح کرایا جائے گا۔

(۱) جس نے اپنے قاتل (قتل کی کوشش کرنے والے) کو معاف کر دیا۔

(۲) جس نے چھوٹا بڑا قرض ادا کر دیا۔ (۳) جس نے ہر فرض نماز کے بعد دس (۱۰) مرتبہ ''سورۂ اخلاص'' (قل ھواللہ احد) پڑھی۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سوال کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یا (جس کسی شخص نے) ان تین میں سے کوئی ایک عمل بھی کرلیا تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ایک عمل بھی کرلیا تب بھی (یہی حکم لگے گا)۔

(ابویعلیٰ، حدیث نمبر: ۱۷۹۴، مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۰۲، درمنثور: ۶/ ۴۱۱)

مشک، عنبر، کافور اور نور سے حورعین کی پیدائش

حدیث: سرکار دو عالم جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حورعین کے متعلق سوال کیا گیا کہ ان کو کس چیز سے پیدا کیا گیا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین چیزوں سے پیدا کی گئی ہیں، ان کا نچلا حصہ مشک (کستوری) کا ہے اور درمیانہ حصہ عنبر کا ہے اور اوپر کا حصہ کافور کا ہے، ان کے بال اور ابرو سیاہ ہیں، نور سے ان کا خط کھینچا گیا ہے۔ (تذکرۃ القرطبی ۲/ ۴۸۱)

www.aakhiratkatohfa.com

www.aakhiratkatohfa.com

حور کے بدن کے مختلف حصے کن چیزوں سے بنائے گئے ہیں

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حور عین کو پاؤں کی انگلیوں سے اس کے گھٹنے تک زعفران سے بنایا ہے، اور اس کے گھٹنوں سے اس کے سینہ تک کستوری کی خوشبو سے بنایا ہے، اور اس کے سینہ سے گردن تک شعلہ کی طرح چمکنے والے عنبر سے بنایا ہے، اور اس کی گردن سے سر تک سفید کافور سے تخلیق کیا ہے، اس کے اوپر گل لالہ کی ستر ہزار (۷۰۰۰۰) پوشاکیں پہنائی گئی ہیں، جب وہ سامنے آتی ہے تو اس کا چہرہ زبردست نور سے ایسے چمک اٹھتا ہے جیسے دنیا والوں کے لئے سورج، اور جب سامنے آتی ہے تو اس کا پیٹ کا اندرونی حصہ لباس اور جلد کی باریکی کی وجہ سے دکھائی دیتا ہے، اس کے سر میں خوشبودار کستوری کے بالوں کی چوٹیاں ہیں، ہر ایک چوٹی کو اٹھانے کے لئے ایک خدمتگار ہوگی جو اس کے کنارے کو اٹھانے والی ہوگی، یہ حور کہتی ہوگی یہ انعام ہے اولیاء کا اور ثواب ہے ان اعمال کا جو بجالاتے تھے۔ (تذکرۃ القرطبی ۲/۴۸۱)

۷۰ ہزار=70 THOUSAND

www.aakhiratkatohfa.com

www.aakhiratkatohfa.com

ہر قسم کی آفت و مصیبت، رنج وغم، پریشانی، بے چینی اور تکلیف کو دور کرنے کی دعا

حضرت اسماء بنتِ عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ کیا میں تم کو ایسے کلمات نہ سکھا دوں، جس کو تم رنج وغم، دکھ درد، پریشانی اور مصیبت کے وقت پڑھا کرو؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ کلمات سکھائے:

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِہٖ شَيْئًا ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا (شریک نہیں ٹھہراتی)۔

(ابوداؤد: ۱/ ۲۱۲، حدیث نمبر: ۱۵۲۵، ابنِ حبان ۳/ ۱۴۶، حدیث نمبر: ۸۶۴، ابنِ ماجہ: ۲۸۵، نسائی بابِ عمل الیوم واللیلۃ: ۴۱۲، الدعاء: ۱۲۷۶، الاذکار: ۱۰۳، الوابل الصیب: ۲۳۶)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو ہاشم (اپنے خاندان والوں) کو جمع فرمایا اور پھر فرمایا کہ جب کوئی مصیبت یا رنج وغم سے سابقہ ہو تو یہ دعا سات (۷) مرتبہ پڑھ لو:

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِہٖ شَيْئًا ط

(طبرانی: ۱۲۷۷، نسائی بابِ عمل الیوم واللیلۃ: ۳۹۷، الدعاء المسنون: ۳۶۳)

'طبرانی' کی روایت کے مطابق حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی موت کے وقت ان کا آخری کلمہ یہی تھا۔ (الترغیب والترہیب: ۳۵۶)

مذکورہ روایتوں سے ان مختصر کلمات کی اہمیت ثابت ہوتی ہے۔

www.aakhiratkatohfa.com

خوش دلی سے ملاقات کرنے کی فضیلت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
”جب دو مسلمان ایک دوسرے کو ملتے ہیں اور ایک دوسرے کو سلام کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان دونوں شخصوں میں سے زیادہ محبوب شخص وہ ہے، جو اپنے ساتھی سے خوش دلی سے ملتا ہے۔ جب وہ دونوں مصافحہ کرتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ ان پر سو (۱۰۰) رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ ان میں سے نوے (۹۰) رحمتیں مصافحہ میں سبقت کرنے والے شخص پر اور دس (۱۰) رحمتیں مصافحہ کرنے والے دوسرے شخص پر نازل فرماتے ہیں۔“ (کنزالعمال: ۲۵۲۴۰)

مسلمان بھائی کے لئے دعاء

حضرت عبداللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”سب سے جلدی قبول ہونے والی دعاء وہ ہے جو دعاء کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لئے کرے، جو (اس کے پاس) موجود نہ ہو۔“
(ترمذی: ۱۹۸۰)

• • •

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے فرمایا: جو انسان بھوکا ہو یا اس کو کوئی دوسری خاص حاجت یا ضرورت ہو اور وہ اپنی اس بھوک یا حاجت کو لوگوں سے چھپائے (یعنی کہ لوگوں کے سامنے بھوک یا حاجت کو ظاہر کر کے ان کے سامنے سوال نہ کرے) تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے کہ اسے حلال طریقہ سے، حلال راستہ سے ایک سال کی روزی عطا فرمائے۔" (بیہقی باب شعب الایمان: ۹۶۹۸)

مسجد میں خوشبو کی دھونی دینے سے سو (۱۰۰) شہیدوں کا ثواب

مسجد میں لوبان، عود وغیرہ کی دھونی دینا اور اگر بتّی کو جلانا سنّت ہے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا ہمیشہ سے یہ دستور رہا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: "اپنی مسجدوں سے بچوں اور پاگلوں کو دور رکھو، اپنی مسجدوں کو خرید و فروخت اور شور شرابا سے پاک رکھو۔ سزا دینے اور تلوار کھینچنے سے بھی پاک رکھو۔ اور مسجدوں کے دروازہ پر وضو خانہ نہ بناؤ اور ان کو ہر جمعہ کے روز خوشبو کی دھونی دیا کرو۔ (ابنِ ماجہ)

اس طویل حدیث میں نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بہت سے احکام بیان کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن مسجدوں کو خوشبو کی دھونی دیا کرو، جیسا کہ ابنِ شیبہ نے حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما کی روایت نقل فرمائی ہے کہ حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ ہر جمعہ کے دن مسجد کو دھونی دیا کرتے تھے۔

افسوس کہ آج یہ سنت بالکلیہ ترک کی جا چکی ہے۔ مساجد میں لوگ طرح طرح کے تکلّفات اور دکھلاوے کر رہے ہیں، لیکن اس سنّت کی جانب توجّہ نہیں دیتے، آج یہ سنّت بالکل مرچکی ہے۔ جو انسان اس مردہ سنّت کو زندہ کرے گا، تو لوگ جب تک اس پر عمل کرتے رہیں گے وہاں تک اس کو ثواب ملتا رہے گا، کیوں کہ حدیث میں ہے کہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِيْ فَلَهٗ اَجْرُ مِأَةِ شَهِيْدٍ"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو انسان میری امّت کے بگاڑ کے وقت میری سنّت پر مضبوطی سے عمل کرتا رہے گا تو اسے سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

ضروری گزارش: میرے بھائیوں! جتنا ہو سکے اس فرمان پر عمل کر کے سو ۱۰۰ شہیدوں کا ثواب حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔

۱۰۰ شہید=100 MARTYRS

درود شریف پڑھنے پر نورِ عظیم کی بشارت

عظیم فضیلت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
جو انسان جمعہ کے دن مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو وہ قیامت کے دن ایسی حالت میں آئے گا کہ اس کے ساتھ (ایک ایسا) نور ہوگا کہ اگر اسے پوری مخلوق پر تقسیم کر دیا جائے تو وہ نور ان سب کے لئے کافی ہو جائے گا۔ (کنز العمال: ۵۰۷/۲)

مسلمان بھائی کی مصیبت دور کرنے پر نورِ عظیم کی بشارت

عظیم فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس شخص نے کسی مسلمان کی مصیبت دور کی تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن پلصراط پر ایسا نور عطا کریں گے جن کی شعاعوں کے ذریعہ اتنے لوگ روشنی حاصل کریں گے کہ جن کی گنتی صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں۔
(طبرانی)

www.aakhiratkatohfa.com

(۳) حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ زمین پر چلنے والا کوئی بھی انسان جب یہ کلمہ پڑھتا ہے، تو اس کے تمام صغیرہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (ترمذی شریف، نسائی شریف)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے کوئی طاقت وقوت سوائے اللہ کے۔

بے حساب بخشش

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سوتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھے تو اسکے سب گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، چاہے وہ گناہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط (نسائی، ابن حبان)

www.aakhiratkatohfa.com